اس مقالے "ذی شان ساحل کی نظموں میں عصری شعور" کو تین ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلا باب ذی شان ساحل کی سوانح اور شخصیت' کے نام سے ان کے زندگی کے حالات اور شخصیت کے متعلق قلمبند کیا گیا ہے۔ دوسرے باب "ذی شان ساحل کی نظموں میں عصری شعور (قومی تناظر میں)" میں ان کے کلیات میں عصری شعور کی نشان زدگی اپنے ملک اور عہد کے سیاسی، سماجی اور معاشرتی حالات وواقعات ان کے محرکات واسباب سمیت کی گئی ہے۔ اسی باب میں خصوصا کراچی شہر کے بیسویں صدی کے آخری دہائیوں میں پر تشدد حالات اور لسانی تنازعات کو ان کی نظموں میں وضاحت کر کے ان کے اصل محرکات پر اجمالی جائزہ بھی پیش کیا گیا ہے۔ مقالے کے تیسرے اور آخری باب "ذی شان ساحل کی نظموں میں عصری شعور (بین الاقوامی تناظر میں)" میں متکلم کے ہاں عراق اور امریکہ کے جنگ اور اس کے اثرات اور ان کے پس پردہ کارفرما عوامل کے حوالے سے عصری شعور کی نشان زد کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے ساتھ عالمی قوتوں کے پالیسیوں اور انسان دشمن کاوشوں کی بھی ان نظموں کی سطور میں توضیح کی گئی ہے جس نے انسان کے اصل روح کو مجروح کر دیا ہے۔ آخر میں محاکمہ لکھ کر عصری شعور کی نوعیت پر فکری حوالے سے مختصر بحث کی گئی ہے۔